چاہیے۔

**پروفیسر سکینہ میمن: پرنسپل، دختر ملت گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج کراچی**

گورنمنٹ اور پرائیویٹ کالجز کو ایچ ای سی میں نمائندگی ملنی چاہیے۔

**ڈاکٹر زرینہ قاضی: سبجیکٹ اسپیشلسٹ انگریزی، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول پنو عاقل**

۱۸ ادی آئینی ترمیم کے بعد خودمختیار ہونا چاہیے، نمائندگی ملنی چاہیے، کمیٹی قائم ہونی چاہیے۔

# دو روزہ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۱۲ جون ۲۰۱۱ء

# مکالمہ بین المذاہب پر ارباب علم و دانش کے تاثرات

**تحسین اللہ: وفاقی اردو یونیورسٹی**

سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے ایسے پروگرام ہونے چاہئیں خواہ وہ قومی ہو یا عالمی ہو تا کہ اس کی وجہ سے اپس میں بھائی چارگی پیدا ہو سکے۔

**ڈاکٹر خالد محمود سومرو:**

ممبر سینٹ آف پاکستان، مہتمم جامعہ اسلامیہ اشاعت القرآن والحدیث

ھائر ایجوکیشن کمیشن کو اس حوالے سے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئیں۔

**پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس 'آزاد' سومرو**

صدر شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

جی ہاں۔

**یکشیر: شعبہ آئی آر آئی، وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی**

ہائر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام اس قسم کے پروگرام ہونے چاہئیں، کیونکہ اس میں مسلمانوں کے لئے بھلائی ہے، کہ پروگرام ضرور ہونے چاہئیں۔

**ڈاکٹر کرم حسین ودھو:**

اسسٹنٹ پروفیسر صدر شعبہ اسلامیات ڈگری کالج لاڑکانہ (سندھ)

جی ہاں بلکہ ایچ ای سی سے رابطہ بڑھا کر کالج اسکالرز کو بھی یونیورسٹی کے طرح مواقع دلوائے جائیں۔

**ڈاکٹر سعید احمد صدیقی: استاد بی۔۱۹**

یقیناً جاری رہنا چاہئے اور محترم حضرات کو بھی شریک کیا جائے۔

**ثمرہ خمیر: اردو یونیورسٹی، ڈپٹی رجسٹرار**

جی ہاں، بلکہ قومی اور ملی کاموں کو جاری رکھنے کے لئے رائے لینے کی ضرورت نہیں۔

**ڈاکٹر سجاد علی استوری:**

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامی، وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی

مختلف مکاتب فکر کے علماء اور مختلف نظریات کے حامل دانشوروں کو اپنے خیالات وتبادلہ کے مواقع فراہم ہوتے ہیں اس لیۓ اس کو جاری وساری رہنا چاہئے۔

**پروفیسر تسنیم کوثر:**

اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک ایجوکیشن، گورنمنٹ گرلز کالج بلاک 'ک' نارتھ کراچی

جی ہاں۔

**ڈاکٹر محمد طیب خان سنگھانوی:**

کالم نگار ادارتی صفحہ، روزنامہ ایکسپریس کراچی

ہائر ایجوکیشن کمیشن علم وتحقیق کی واحد پہچان ہے۔ یہی وہ ادارہ ہے جس کی بدولت علم وتحقیق کے دریا رواں ہیں اور علماء وفضلا کی بڑی اہم تعداد میدان عمل میں آ رہی ہے، آئندہ بھی پروگرام ہونے چاہئیں۔

**مفتی اسد بن عبدالمجید:**

ایسے پروگرام اس بدحالی کے دور میں ظلمت میں طلوع ہوتے سورج کی مانند ہیں، البتہ کیا حکومت کی رہنمائی میں ایسے سیمینار منعقد کیے جائیں؟

## پروفیسر فرحت عابدی

مددگار پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ اردو گلشن کیمپس

جی ہاں ایسے پروگرام ہمیشہ جاری رہنے چاہئیں۔

## اقبال احمد غوری:

ہر ماہ ملک کے بڑے شہر اور بڑی جامعہ میں یہ کانفرنس منعقد کی جائے، اور بہترین مقرر کو مقالے پر اول دوم سوم نقد انعام ایک لاکھ ۵۰ ہزار اور ۲۵ ہزار روپے دی جائیں، تاکہ حوصلہ افزائی کے ساتھ علمی ادبی ذوق وشوق کو فروغ حاصل ہو اگر فنڈز کی کمی ہے تو انعامی رقم کم بھی کی جاسکتی ہے۔

## غلام قادر سومرو:

جیالوجی، وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن اقبال کراچی

اس پروگرام کے متعلق بہت شکرگار ہیں۔

## اسعد اقبال مدنی:

ناظم تعلیمات، ڈی اے اقراء ماڈل اسکول ڈی۔ آیچ۔ اے کراچی

سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے پروگرام ہونا بہت ضروری ہے۔

## سید جمال ناصر

منتظم وفاقی اردو یونیورسٹی

جی ہاں۔

## انیلہ کنول:

رجسٹرار آفس، وفاقی اردو یونیورسٹی

بالکل ایسی تقاریب منعقد ہونی چاہئیں، اور ایسے پروگراموں کو جاری رہنا چاہیئے، ان سے ہمارے ایمان تازہ رہتے ہیں۔

## محمد عنایت:

لیکچرار، سینٹ پیٹرکس کالج صدر کراچی